جلد ۵۲/۱۷	۲ ظہور ۱۳۴۲ ہش ۔ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۸۳ھ ۔ ۲ اگست ۱۹۶۳ء	نمبر ۱۸۱

مبارک تحریکِ دعا اور مخلصینِ جماعت

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان

پچھلے دنوں خاکسار نے یہ تحریک کی تھی کہ مخلصینِ جماعت میں سے کم از کم تین ہزار دوست یہ عہد کریں کہ یکم اگست سے ۳۱ اگست تک بالالتزام تہجد پڑھنے کے علاوہ غلبۂ اسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں گے اور روزانہ کم از کم تین سو مرتبہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجیں گے۔ اس پر مجھے بہت سے دوستوں کی طرف سے خطوط موصول ہوئے کہ تعداد تین ہزار کی بجائے پانچ ہزار کر دی جائے مگر بار بار تبدیلی مناسب نہ سمجھی گئی۔ خدا تعالےٰ کی مشیت اور اس کے خاص فضل سے ۳۰ جولائی تک موصول ہونے والے ناموں کی تعداد پانچ ہزار سے اوپر نکل گئی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالےٰ اس تحریک میں شامل ہونے والے سب احباب کو ایفائے عہد کی توفیق دے اور اس تحریک میں شمولیت سلسلہ احمدیہ اور خود ان کے لئے نہایت بابرکت ثابت کرے۔ آمین

اس سلسلہ میں یہ بھی گزارش ہے کہ کسی مجبوری کی وجہ سے جو احباب اس تحریک میں شامل نہیں ہوئے انہیں بھی چاہیئے کہ ان ایام میں ذکرِ الٰہی ۔ درود اور دعاؤں کی طرف خاص توجہ دیں۔ تا وہ بھی کسی نہ کسی شکل میں اس مبارک تحریک کی برکات سے متمتع ہو سکیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے ساتھ ہو اور ہماری عاجزانہ دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشے اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خاکسار:- مرزا ناصر احمد صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ۳۱/۷/۶۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ یکم اگست بوقت پونے آٹھ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

گھوڑا گلی ۲۹ جولائی ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت میں ابھی ٹھہراؤ قرار نہیں۔ معدہ بھی ٹھیک نہیں۔ کبھی قبض ہو جاتی ہے اور کبھی دست آتے ہیں۔

کل مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور ڈاکٹر مسعود صاحب تشریف لائے تھے وہ آج صبح واپس چلے گئے۔ کل راولپنڈی کے چند دوست اور شیخ محمود الحسن صاحب آف ڈھاکہ بھی ملنے آئے تھے اللہ تعالےٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

احباب جماعت حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

احمدی جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

مورخہ ۳ اگست مطابق ۱۲ ربیع الاول کو تمام جماعتیں سیرۃ النبیؐ کے جلسے منعقد کریں

تمام احمدی جماعتوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ہاں ۳ اگست ۱۹۶۳ء مطابق ۱۲ ربیع الاول بروز ہفتہ جلسہ ہائے سیرت النبیؐ منعقد کریں۔ سیرۃ النبی صلعم کی شایانِ شان جلسوں کا اہتمام کریں اور رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"تذکرہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمدہ چیز ہے اس سے محبت بڑھتی ہے اور آپؐ کی اتباع کے لئے تحریک ہوتی اور جوش پیدا ہوتا ہے۔"

نیز فرماتے ہیں:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ موجب رحمت ہے۔ مگر غیر مشروع امور و بدعات منشائے الٰہی کے خلاف ہیں۔"

(قائمقام ناظر اصلاح و ارشاد)

"وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا"

— (مکرم سید داؤد احمد صاحب مینجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ربوہ) —

خاکسار کی طرف سے عنوانِ بالا کے تحت شائع ہونے والے اعلان کے نتیجہ میں احباب جماعت نے خدا تعالےٰ کے فضل سے توجہ کی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے مشفقانہ سلوک کے واقعات تحریر کر کے ارسال کئے ہیں۔ باقی احباب کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ ایسے تمام واقعات معین صورت میں تحریر کر کے جلد از جلد دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ ضلع جھنگ میں ارسال فرما دیں۔ تاکہ ان کو یکجا کر کے شائع کیا جا سکے اور اس طرح دنیا پر الہامِ الٰہی کی صداقت واضح ہو سکے۔

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلاتے رہیں

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲؍ اگست ۶۳ء

گرفتاری سے قبل حضرت عیسیٰؑ کی دُعا

سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے جن کو عیسائی یسوع مسیح کہتے ہیں اپنے پکڑے جانے سے پہلے جو دعا اللہ تعالےٰ سے مانگی تھی اسکے الفاظ

"اے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔" (متی ۲۶/۳۹-۴۰)

اسی دعا کے بعد وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا وہ سو رہے تھے انہیں جگا کر تہدید کی اور تاکید کی کہ وہ بھی دعا کریں تاکہ آزمائش میں نہ پڑیں۔ پھر آپ نے ایک یہ فقرہ بھی فرمایا

"روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔"

اس کے بعد آپ پھر دعا کے لئے چلے گئے اور دعا کی کہ

اے میرے باپ اگر یہ میرے پیئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو

اسی طرح آپ پھر واپس آئے تو دیکھا کہ آپ کے شاگرد پھر سوئے پڑے ہیں آپ ان کو چھوڑ کر پھر دعا کے لئے چلے گئے اور تیسری مرتبہ بھی وہی دعا مانگی۔ واپس آئے تو شاگردوں سے فرمایا

اب سوتے رہو اور آرام کرو دیکھو وقت آ پہنچا ہے اور ابن آدم گنہگاروں کے حوالہ کیا جاتا ہے اٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہنچا ہے۔ (متی ۲۶/۴۴)

پھر متی کہتا ہے کہ

یہ وہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہوداہ جو ان بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی وغیرہ وغیرہ۔ (متی ۲۶/۴۷)

ہمارا عقیدہ ہے کہ یسوع مسیح (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کی یہ دعا جو آپ نے نہایت گریہ و زاری کے ساتھ تین بار خلوت میں جا جا کر کی تھی ضرور قبول ہو گئی تھی۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ سے موت کا وہ پیالہ ٹال دیا تھا جس کے پینے سے یہودیوں کو اپنی شریعت کے مطابق یہ کہنے کا موقع ملتا کہ آپ نعوذ باللہ لکڑی پر لٹکا کر مارے جانے کی وجہ سے نعوذ باللہ لعنتی موت مرے۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے وجیہہ نبی تھے آپ صلیب کی تکلیف سے ہرگز نہیں ڈرتے تھے آپ اچھی طرح جانتے تھے کہ انبیاء علیہم السلام ابتلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں اور بعض دفعہ ان پر سخت اذیت کے مواقع بھی آتے ہیں تاہم اللہ تعالےٰ اپنے عباد کو خاص استقامت کی قوت عطا کرتا ہے وہ اللہ تعالےٰ کے واسطے ہر قسم کی تکلیف اور سختی برداشت کرتے ہیں۔ اسی لئے ہمارا عقیدہ یہی ہے کہ آپ صلیب پر چڑھنے اور اس کی تکلیف اٹھانے سے نہیں ڈرتے تھے بلکہ آپ کی روح اس تکلیف کو برداشت کرنے کے لئے مستعد تھی لیکن آپ یہ نہیں چاہتے تھے کہ جسمانی طور پر آپ کی وفات صلیب پر ہو کیونکہ اس طرح شریعت کے مطابق آپ نعوذ باللہ واقعی لعنت کی موت مرتے جس سے یہودیوں کو یہ موقع مل جاتا تھا کہ وہ دنیا پر ثابت کر دیں کہ دیکھو یہ شخص خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں تھا ورنہ وہ لکڑی کی صلیب پر لٹکائے ہوئے وفات نہ پاتا۔

یہ تلخ پیالہ تھا جس کو سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام (یسوع مسیح) برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اور آپ نے اسی پیالے کے ٹلنے کے لئے دعا مانگی تھی جو اللہ تعالےٰ نے قبول کر لی تھی چنانچہ آپ نے دعا سے واپس آ کر شاگردوں سے یہ نہیں کہا کہ اللہ تعالےٰ نے وہ تلخ پیالہ مجھ سے نہیں ٹالا بلکہ آپ نے فرمایا کہ

"اب سوتے رہو اور آرام کرو" (متی ۲۶/۴۶)

ان الفاظ سے ایک گونہ اطمینان ٹپکتا ہے۔ آپ کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے اطمینان دلا دیا گیا تھا کہ لکڑی کی صلیب پر موت کا جو پیالہ تھا وہ ٹال دیا گیا ہے۔ اسی لئے آپ نے شاگردوں سے صرف یہ کہا کہ

"دیکھو وقت آ پہنچا ہے اور ابن آدم گنہگاروں کے حوالے کیا جاتا ہے۔"

ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ آپ ابتلا میں ضرور ڈالے جائیں گے اور آپ گنہگاروں کے حوالے ضرور کئے جائیں گے۔ لیکن آپ سے لکڑی کی صلیب پر موت کا ناقابل برداشت پیالہ ٹل گیا ہے۔ آپ خوش تھے کہ ایسا ہوا اب مزید فکر کی ضرورت نہیں تھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کو تسلی کروا دی گئی تھی کہ موت کا پیالہ آپ کو نہیں پینا پڑے گا اور آپ پر ایسا وقت کبھی نہیں آئے گا کہ آپ نعوذ باللہ لعنت کے مورد ہوں جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اللہ تعالےٰ سے الگ ہو جائیں۔ ایک بندہ خدا کے لئے سب سے بڑی ذلت یہی ہو سکتی ہے کہ وہ ایک لمحہ کے لئے بھی اللہ تعالےٰ سے جدا ہو۔ آپ کو اگر کوئی ڈر تھا تو یہی تھی کہ کہیں یہودی آپ کو صلیب پر مارنے میں کامیاب نہ ہو جائیں اور شریعت موسوی کی رو سے جس کو پورا کرنے کے لئے آپ مبعوث ہوئے آپ نعوذ باللہ لعنتی نہ ٹھہرائے جائیں یعنی یہودی یہ نہ کہہ سکیں کہ دیکھو یہ شخص (نعوذ باللہ) خدا کی طرف سے نہیں تھا بلکہ شیطان کی طرف سے تھی ورنہ وہ لکڑی کی صلیب پر لٹکا کر کیوں مارا جاتا۔

یہ تھا وہ تلخ پیالہ جس سے بچنے کے لئے آپ نے نہایت گریہ و زاری اور اضطراب کے ساتھ ساری رات بار بار دعائیں کیں اور اپنے شاگردوں کو بھی جگاتے رہے تاکہ وہ بھی دعائیں کریں۔

ورنہ نبی اللہ ابتلاؤں سے نہیں ڈرتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ نبی اللہ پر سب سے زیادہ ابتلا آتے ہیں ؎

جن کے رتبے ہیں سوا انکو سوا مشکل ہے

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے کی راہ یہ ہے کہ اس کے لئے صدق دکھایا جائے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو قرب حاصل کیا تو اسکی وجہ یہی تھی چنانچہ فرمایا ہے - وابراھیم الّذی وفّی۔ ابراہیمؑ وہ ابراہیمؑ ہے جس نے وفاداری دکھائی۔ خدا تعالےٰ کے ساتھ وفاداری اور صدق اور اخلاص دکھانا ایک موت چاہتا ہے جب تک انسان دنیا اور اسکی ساری لذتوں اور شوکتوں پر پانی پھیر دینے کو تیار نہ ہو جاوے۔ اور ہر لذت اور سختی اور تنگی خدا کے لئے گوارا کرنے کو تیار نہ ہو۔ یہ صفت پیدا نہیں ہو سکتی۔ بت پرستی یہی نہیں کہ انسان کسی درخت یا پتھر کی پرستش کرے بلکہ ہر ایک چیز جو اللہ تعالےٰ کے قرب سے روکتی اور اس پر مقدم ہوتی ہے وہ بت ہے اور اس قدر بت انسان اپنے اندر رکھتا ہے کہ اس کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ میں بت پرستی کر رہا ہوں۔ پس جب تک خاص خدا تعالےٰ ہی کے لئے نہیں ہو جاتا اور اس کی راہ میں ہر مصیبت کی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا صدق اور اخلاص کا رنگ پیدا ہونا مشکل ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کو جو یہ خطاب ملا۔ کیا یونہی مل گیا تھا؟ نہیں۔ ابراھیم الّذی وفّی کی آواز اس وقت آئی جبکہ وہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا۔ اللہ تعالےٰ عمل کو چاہتا اور عمل ہی سے راضی ہوتا ہے اور عمل دُکھ سے آتا ہے لیکن جب انسان خدا کے لئے دُکھ اٹھانے کو تیار ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس کو دکھ میں بھی نہیں ڈالتا۔ دیکھو ابراہیم علیہ السلام نے جب اللہ تعالےٰ کے حکم کی تعمیل کے لئے اپنے بیٹے کو قربان کر دینا چاہا اور پوری تیاری کر لی تو اللہ تعالےٰ نے اس کے بیٹے کو بچا لیا۔ وہ آگ میں ڈالے گئے لیکن آگ ان پر کوئی اثر نہ کر سکی۔ اللہ تعالےٰ کی راہ میں تکلیف اٹھانے کو تیار ہو جاوے تو خدا تعالےٰ تکالیف سے بچا لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۲۹-۴۳۰)

اب یسوع مسیح (حضرت عیسےٰ علیہ السلام) کی دعا کے الفاظ پر غور کیجیے۔ آپ نے دعا یہی کی تھی کہ یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے مگر آپ نے ساتھ ہی یہ بھی عرض کیا کہ

نہ جیسے کہ میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے۔ (متی ۲۶/۳۹)

پھر دوسری دفعہ آپ نے کہا کہ

"اگر یہ میرے پیئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو" (متی ۲۶/۴۲)

جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے آپ پیالہ پینے کے لئے تیار ہو گئے مگر اللہ تعالےٰ نے وہ پیالہ آپ سے ٹلا دیا اور آپ کو لکڑی پر لٹکا کر مارے جانے والی شریعت موسوی کے مطابق لعنتی موت سے بچا لیا۔ آپ تو اللہ تعالےٰ کے مقرب تھے بھلا آپ کس طرح ایک لمحہ کے لئے بھی اس سے جدائی برداشت کر سکتے تھے لیکن آپ اللہ تعالےٰ کی مرضی چاہتے تھے یہی آپ کے مقرب ہونے کا ثبوت ہے جب آپ نے حضرت ابراہیم کی طرح سب کچھ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا تو اللہ تعالےٰ نے اس توہین آمیز موت سے آپ کو بچا لیا۔ بے شک آپ کو تسلی ہو گئی تھی مگر دعا کا طریق ہے کہ جب تک ہو سکے انسان دعا کئے جائے یہی وجہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (یسوع مسیح) نے صلیب پر بھی کہا کہ

ایلی ایلی لما سبقتنی

یعنی اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ہے۔ آپ کے دل میں صلیب سے زندہ اترنے تک یہ خدشہ ضرور تھا کہ اللہ تعالےٰ بے نیاز ہے اس کی مرضی وہی جانتا ہے اسلئے

(باقی صفحہ ۔ پر)

مشرقی نائیجیریا (افریقہ) میں تبلیغ اسلام

●● مختلف مقامات پر نئی جماعتوں کا قیام ●● کامیاب مناظرہ ●● خانۂ خدا کی تعمیر

●● درس و تدریس کا سلسلہ ●● اسلامی لٹریچر کی اشاعت ●● تعلیمی اداروں میں اسلام کے متعلق تقاریر

مکرم رشید الدین صاحب مبلغ مشرقی نائیجیریا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

نائیجیریا

فیڈریشن آف نائیجیریا جس کا رقبہ پاکستان سے قدرے زیادہ ہے تین حصوں پر مشتمل ہے۔ شمالی، مغربی اور مشرقی۔ شمالی نائیجیریا باقی دو حصوں کی نسبت بہت بڑا ہے۔ اس کی آبادی دو کروڑ بیس لاکھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ جس کی غالب اکثریت مسلمان ہے۔ مغربی نائیجیریا کے لوگ قریباً نصف عیسائی اور نصف مسلمان ہیں۔ مشرقی نائیجیریا کی آبادی ایک کروڑ سے کچھ زیادہ ہے۔ یہاں غالباً ۹۰ فیصد لوگ عیسائی ہیں۔ باقی مشرک ہیں۔ چند بڑے شہروں میں کچھ مسلمان بھی ہیں۔ لیکن وہ شمالی یا مغربی حصوں سے تعلق رکھتے ہیں اور تجارت وغیرہ کی غرض سے یہاں رہائش رکھتے ہیں۔ مشرقی نائیجیریا کے مقامی لوگوں میں صرف شاذ کے طور پر کہیں کہیں اکا دکا مسلمان نظر آتے ہیں۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ ماضی میں یہ حصہ اسلامی اثر و نفوذ سے کلی طور پر الگ تھلگ رہا۔ یہاں کے سب لوگ مشرک ہی رہے اور جب انگریزی حکومت اور عیسائی مشنری یہاں آئے۔ تو انہوں نے اپنی تبلیغ سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ اکثریت کو عیسائی بنا لیا۔ عیسائی تنظیموں میں رومن کیتھولک فرقہ یہاں کی یہاں اکثریت ہے۔ اکثر سکول وغیرہ انہی کے قبضہ میں ہیں۔

تبلیغی پس منظر اور مشن کا قیام

ہمارے مشنز مغربی اور شمالی نائیجیریا میں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے دیر سے قائم ہیں اور دن بدن ترقی پر ہیں۔ لیکن مشرقی نائیجیریا اب تک خالی تھا اور نہ ہی ہمارا کوئی مبلغ یہاں متعین رہا۔ غالباً محترم جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم نے اپنے قیام نائیجیریا کے دوران کسی وقت اس علاقہ کا بھی دورہ فرمایا اور بعض شہروں میں تبلیغی لیکچر دیئے لیکن مستقل طور پر یہاں ہمارے کسی مبلغ کی رہائش نہیں رہی۔

گزشتہ سال کے آخری ایام میں خاکسار کی مشرقی نائیجیریا کے لئے تقرری ہوئی۔ چنانچہ میں نے یہاں آکر کام شروع کیا۔ مختلف شہروں کا دورہ کیا اور لیکچر وغیرہ دیئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے اس سال کے شروع تک تین چار جگہوں پر کچھ لوگ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اور اس طرح احمدیہ مشن نائیجیریا کے اس حصہ میں بھی قائم ہو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

جنوری کے مہینہ میں جبکہ ہم سب اپنی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے لئے لیگوس میں تھے۔ مشرقی نائیجیریا کے ان نومبائعین کی طرف سے ہمیں یہ اطلاع ملی کہ لیگوس سے ہمارے مخالف کچھ لوگ یہاں آئے اور ہمارے خلاف بہت کچھ کہہ کر نیز روپیہ وغیرہ کا لالچ دے کر لوگوں کو بدراہ کرنے کی کوشش میں ہیں۔ یہ اطلاع ملتے ہی محترم امیر صاحب سے مشورہ کر کے میں فوراً یہاں آ گیا۔ تھوڑے ہی دنوں میں خدا تعالیٰ نے ہمیں لوگوں کی پھیلائی ہوئی بدگمانیوں کو دور کرنے میں کامیابی دی اور مخالفین اپنے ارادوں میں ناکام ہوئے۔

Onitsha شہر میں ہمارے نو احمدی احباب کی غیر احمدی نو مسلمانوں کی طرف سے کافی مخالفت ہوئی۔ جنوری کے آخر میں ان ہوسا لوگوں نے اپنا ایک عالم منگوایا اور ہم سے مناظرہ پر بہت اصرار کیا۔ چنانچہ ۲۳ جنوری کی شب کو میں نے اس عالم سے بعض اختلافی امور پر مناظرہ کیا۔ اجلاس کا انتظام کھلی جگہ میں تھا۔ لوگ بڑی کثرت سے شامل ہوئے۔ دو گھنٹہ سے زائد وقت تک بحث جاری رہی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کا لوگوں پر بڑا اچھا اثر پڑا۔ ایک تو تھوڑے وقت میں ہماری تبلیغ بہت سے لوگوں تک پہونچ گئی۔ دوسرے لوگ ہمارے دلائل سے بہت متاثر ہوئے۔

مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر

اب تک تو میں مختلف جگہوں کے دورہ پر ہی رہا۔ لیکن مستقل رہائش کی جگہ اور ہیڈ کوارٹر کا انتخاب ایک ضروری امر تھا۔ اس غرض کے لئے ہم نے [illegible] نامی ایک جگہ چنا۔ اس انتخاب کی اہم وجہ یہ تھی کہ ہمارے نئے احمدی بھائیوں کی کثرت اسی جگہ کے قرب و جوار میں ہے۔ یوں بھی یہ جگہ مشرقی نائیجیریا کے قریباً وسط میں ہے [illegible] ضلع کا صدر مقام ہے۔ ہمارے احباب نے یہاں زمین خرید کر اب مسجد کی تعمیر شروع کر رکھی ہے اور کافی روپیہ اس پر خرچ کیا ہے۔ خیال ہے کہ تکمیل پر یہ مسجد اپنی وسعت نفاست اور عمدہ عمارت کی مجموعی خوبیوں کے لحاظ سے نائیجیریا بھر میں نمبر ایک احمدیہ مسجد ہوگی۔ مسجد کے علاوہ اب مشن ہاؤس اور لائبریری بھی زیر تعمیر ہیں۔

رمضان سے چند روز پہلے میں نے یہاں آکر رہائش اختیار کی اور تبلیغی و تربیتی کام شروع کیا۔ ایک جگہ نماز باجماعت کا انتظام کیا۔ رمضان المبارک شروع ہونے پر نماز تراویح اور درس قرآن مجید کا باقاعدگی سے اہتمام کیا۔ ہر روز نماز عصر کے بعد قرآن مجید کا درس دیا جاتا۔ دوستوں کو سوالات پوچھنے کا موقعہ بھی دیا جاتا رہا۔ دوست بڑی دلچسپی سے درس میں شمولیت کے لئے تشریف لاتے رہے۔ ان میں سے کئی احباب کافی فاصلہ طے کر کے آتے تھے۔ چند مستورات بھی درس میں شامل ہوتی رہیں۔

نماز عید

عید کی نماز ادا کرنے کا انتظام ہم نے اس جگہ کیا جہاں مسجد زیر تعمیر ہے۔ اس علاقہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ تھا کہ مسلمان یہاں نماز عید کے لئے جمع ہوئے۔ گویا مقامی لوگوں کے لئے یہ بالکل ایک نئی بات تھی۔ کافی لوگ اور سکولوں کے طلباء اس جگہ کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ اور دیر تک ہمیں نماز ادا کرتے دیکھتے رہے یہاں کے عیسائی اور مشرک لوگ نماز پر سجدہ کرنے کو بڑی انوکھی بات خیال کرتے ہیں۔ نماز کے بعد خطبہ میں میں نے اسلامی تہواروں کا پس منظر اور فلاسفی پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ انسان کی حقیقی خوشی خدا تعالیٰ کی صحیح عبادت اور اس کے دین کی خدمت میں ہی مضمر ہے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک خطبہ کی روشنی میں احباب کے لئے یہ بات واضح کی کہ ایک حقیقی مسلمان کے لئے پوری خوشی کا موقعہ تب ہی پیدا ہو سکتا ہے کہ جب دین اسلام دنیا کے کونے کونے میں پھیل کر غلبہ حاصل کر لے۔ اس بارہ میں احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔ دعا کے بعد دوست تکبیریں کہتے ہوئے جلوس کی شکل میں واپس گھروں کو روانہ ہوئے۔ مجموعی حاضری قریباً پچاس تھی۔

رات کو ایک دعوت کا اہتمام کر کے ڈسٹرکٹ آفیسر اور چند دیگر افسران و معززین کو مدعو کیا۔ انہیں اسلام سے روشناس کرایا۔ بعد ازاں انہیں اسلامی لٹریچر تحفہ کے طور پر پیش کیا گیا۔

لٹریچر کی تقسیم

عرصہ زیر رپورٹ میں عیسائیت کے متعلق جماعت کا شائع کردہ لٹریچر وسیع طور پر اس علاقہ میں تقسیم کیا گیا۔ لوگوں نے 5 points Atonement Jesus in Kashmir میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔

رمضان کے روزوں کے متعلق میں ایک مضمون لکھ کر سائیکلو سٹائل کیا۔ اور اس کی ۱۰۰ کاپیاں اپنے ممبروں اور دیگر لوگوں میں تقسیم کیں۔ اسی طرح مسیح کی آمد ثانی کے متعلق ایک مضمون لکھ کر اس کی ۲۰۰ کاپیاں تیار کیں۔ اور مختلف موقعوں پر عیسائی لوگوں میں تقسیم کیں۔

تقاریر

سرکاری دفاتر اور سکولوں میں جا کر لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچایا اور مطالعہ

"پاکستانی مسلمانوں کو یہ تو حق حاصل ہے کہ وہ کہیں کہ ہم نبوت وغیرہ مسائل میں احمدیوں سے اختلاف رکھتے ہیں۔ لیکن یہ کچھ گروہ بڑی زیادتی کر رہے ہیں۔ کہ احمدی مسلمان ہی نہیں۔ یہاں آکر معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کی اصل خدمت تو احمدی لوگ ہی کر رہے ہیں۔" (ایک معزز غیر احمدی)

کے لئے اپنا لٹریچر دیا جاتا رہا۔ میری جائے قیام پر وقتاً فوقتاً بہت سے عیسائی احباب تشریف لائے ان سے مذہبی تبادلۂ خیالات ہوتا رہا عیسائی سکولوں کے ایک خصوصی اجتماع میں شامل ہو کر زبانی اور بذریعہ لٹریچر پیغام حق پہنچایا گیا۔

اپنے احباب کی تربیت کا خاص خیال رکھا گیا۔ ہر روز انہیں اسلام و احمدیت کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں۔ چونکہ ان میں سے اکثر اسلام قبول کرنے سے پہلے عیسائی تھے اس لئے انہیں اسلام کی ابتدائی باتیں سکھانے کی بھی ضرورت ہے چنانچہ انہیں وضو کا طریق نماز پڑھنے کا طریق نیز نماز کے الفاظ اور دعائیں وغیرہ سکھائی گئیں۔

بعض معززین کی آمد

عرصہ زیر رپورٹ میں بعض معززین بھی ہمارے ہاں تشریف لائے۔ نائیجیریا میں اُردنی سفارت خانہ کے ایک آدمی اپنے مشرقی نائیجیریا کے دورہ کے دوران ہمارے پاس آئے۔ یہاں مشن کے کام کے متعلق دلچسپی سے معلومات حاصل کیں۔ لیگوس واپس جاکر انہوں نے اس علاقہ میں احمدیہ مشن کے کام کی تعریف کی۔ ABA شہر سے دو تین دفعہ چند ہوسہ معززین آئے اور سلسلہ احمدیہ کے متعلق واقفیت حاصل کی۔ یہاں سے چالیس میل دور ایک جگہ ہمارے ایک تجربہ کار پاکستانی ڈاکٹر ملازم ہیں۔ ان سے وہاں کئی دفعہ ملاقات ہوئی۔ ایک دن وہ مع فیملی یہاں تشریف لائے اور کچھ وقت ہمارے پاس قیام کیا۔ شروع میں ان کے خیالات احمدیت کے متعلق کچھ اچھے نہ تھے لیکن اب ملک میں ہمارے مشن کے کام کو دیکھ کر ان میں کافی تبدیلی نظر آتی ہے۔ ایک موقعہ پر انہوں نے کہا کہ

"مسلمانوں کو یہ تو حق حاصل ہے کہ وہ کہیں کہ ہم نبوت وغیرہ مسائل میں احمدیوں سے اختلاف رکھتے ہیں لیکن یہ کہہ کر وہ بڑی زیادتی کرتے ہیں کہ احمدی مسلمان ہی نہیں یہاں آکر معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کی اصل خدمت تو احمدی لوگ ہی کر رہے ہیں"

لیٹ ڈے

(بقیہ صفحہ ۲)

آپ نے انتہائے کرب میں پھر اللہ تعالیٰ ہی کو پکارا اور کہا کہ مجھے نہ چھوڑ۔ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کو صلیب پر چڑھنے کی اذیت سے خوف نہیں تھا بلکہ اللہ تعالیٰ سے جدائی کا خوف تھا کہ کہیں صلیب پر ہی وفات نہ پا جائے اور آپ شریعت کے مطابق خدا تعالیٰ سے جدا ہونے والے کی موت نہ مریں۔ نعوذ باللہ۔

بندگانِ حق پہ جو ابتلا آتے ہیں وہ عظیم نتائج کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ کوئی بے فائدہ ایذا دہی نہیں ہوتی بلکہ اس میں بڑے بڑے بھید ہوتے ہیں اور انسان ابتلاؤں میں پڑ کر سونے کی طرح کٹھالی سے کندن ہو کر نکلتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر صلیب پر چڑھنے کا جو ابتلا آیا اس کے بھی عظیم فوائد حاصل ہوئے۔ آپ کو ایک نہایت سخت سانحہ درپیش آنے والا تھا جس میں ہر وقت جان جوکھوں کا کام پڑنا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کام کی تیاری کے لئے اس ابتلا میں ڈالا۔ پھر اس ابتلا کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوا کہ آپ یہودیوں کی مزید ایذا دہی سے بچ گئے۔ آپ فوراً اس مشکل اور صعب سفر کے لئے روانہ ہو گئے جو آپ کے لئے مقدر تھا تاکہ وہ کھوئی ہوئی بھیڑوں کو واپس لائیں۔ جو کشمیر، افغانستان اور ملحقہ علاقوں میں پراگندہ ہو گئی تھیں اور اسرائیل کے خدا کو چھوڑ بیٹھی تھیں۔

مجلۃ الجامعہ

"مجلۃ الجامعہ" کا پہلا پرچہ ستمبر میں شائع ہوگا۔ وقت تنگ ہے۔ جامعہ کے موجودہ اور سابق طلبہ اور دیگر اہلِ قلم حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ "مجلۃ الجامعہ" کے لئے اپنے مضامین جلد تر بھجوا دیں۔ مضامین مدیر "مجلۃ الجامعہ" جامعہ احمدیہ کے نام بھجوائیں نام بھی کاتب لکھیں۔ مضامین علمی، ادبی اور دینی موضوعات پر تحریر کئے جائیں۔

(مدیر مجلۃ الجامعہ)

درخواست دعا

مکرم مولوی عبد الواحد صاحب سابق ایڈیٹر (اصلاح کشمیر کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب کرام کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (احمد الدین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک نمبر ۳۵ ایم بی براستہ قائد آباد ضلع سرگودھا)

حدیث رسول صلے اللہ علیہ وسلم

شکر خداوندی کا بہترین طریقہ

(مرتبہ مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنہ قال رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم انظروا الی من ھو اسفل منکم ولا تنظروا الی من ھو فوقکم فھو اجدر ان لا تزدروا نعمۃ اللّٰہ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم سے کمتر حیثیت کا ہے اس کی حالت کی طرف دیکھو اور جو تم میں بالا حیثیت کا ہے اس کی حالت کی طرف مت دیکھو کیونکہ اس طریقہ سے تم خدا تعالیٰ کی نعمت کی بے قدری اور حقارت نہ کرو گے۔

تشریح:۔ جن اشخاص کے ذہنوں کی تکوین و تربیت اس انداز پر ہوتی ہے کہ ہم یکلخت امیر بن جائیں اور دنیا کی ثروت فوری طور پر ہمارے قدموں میں ڈال دی جائے۔ وہ ہمیشہ اپنے سے بالا حیثیت کی طرف اپنی نگاہ کو دوڑاتے ہیں اور ان کا دماغ متمول طبقہ کی عیاشیوں کو دیکھتا ہے ان کے لئے آنحضرت کا یہ ارشاد بطور قندیل اور مشعل کے ہے جس کے ذریعہ وہ اپنے لئے تاریکی کو دور کر کے روشنی حاصل کر سکتے ہیں۔ موجودہ معاشرہ میں قوم کے ذہن میں بغیر کسی محنت و مشقت کے امیر بن جانے کا رجحان غالب آ رہا ہے جس کے نتیجہ میں جائز و ناجائز ذریعہ حصول ثروت کے لئے اختیار کیا جا رہا ہے اور بالا حیثیت کا طبقہ اور بھی اونچا ہوتا جا رہا ہے۔ اور متوسط طبقہ کمزور ہو چکا ہے اور پسماندہ طبقہ تو کسی شمار میں ہی نہیں رہا۔

اس صورتِ حال سے معاشرتی توازن کلیتہً متزلزل ہو چکا ہے اور اخلاقیات کی دیوار منہدم ہو چکی ہے۔ اور جس ماحول میں متوازن معاشرہ مفقود ہو جائے وہاں ذہنی۔ نفسیاتی اور اخلاقی مصائب و پریشانیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے مصر کا مشہور شاعر شوقی کہتا ہے ؎

انما الامم الاخلاق ان صلحت
صلحوا وان فسدت اخلاقھم فسدوا

یعنی اقوال و ملل کی تکوین صرف اخلاق سے ہوتی ہے۔ اگر قوم کے اخلاق درست ہو جائیں تو افراد کا معاشرہ بھی درست ہو جاتا ہے لیکن اس کے برعکس اگر افراد کے اخلاق خراب ہو جائیں تو قوم بگڑ جاتی ہے۔

انفرادی اور اجتماعی خوشحالی و فارغ البالی کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ متوسط طبقہ کا احیاء کیا جائے اور نظام حیات اس قسم کا بنایا جائے کہ جس کے اختیار کرنے سے قوم کے ارباب بست و کشاد دولت کی بہت حد تک مساویانہ تقسیم کریں۔ اس قسم کا انتظام و انصرام خوشگوار فضا کے قیام میں ممد ہوا کرتا ہے۔

اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس زریں ارشاد کو عملی جامہ پہنایا جائے تو دنیا سے پسماندگی کا نام مٹ جائے گا اور ہر شخص عزت، سکون اور راحت کی زندگی گزارے۔ اپنے سے کمتر حیثیت کو دیکھ کر ہمیشہ جذبات تشکر۔ اطمینان و قدردانی کے پیدا ہوتے ہیں اور اپنے سے بالا حیثیت کو دیکھنے سے حسد اور کینہ پیدا ہوتا ہے۔

کتاب "مذہب کے نام پر خون" کا

تیسرا ایڈیشن بفضلہ تعالیٰ شائع ہو چکا ہے جن جماعتوں اور احباب کی طرف سے اصرار تھا کہ انہیں اعلیٰ کاغذ پر چھپی ہوئی کتاب چاہیئے وہ جلد از جلد اپنا مطالبہ بھیج کر کتب منگوا لیں۔ قیمت اعلیٰ کاغذ:۔ فی سینکڑہ ایک روپیہ چھپن پیسے فی کتاب
پرچون ایک روپیہ پچھتر پیسے فی کتاب
قیمت عام کاغذ:۔ فی سینکڑہ ایک روپیہ پچیس پیسے فی کتاب
پرچون ایک روپیہ سینتیس پیسے فی کتاب
آپ مہربانی فرما کر آرڈر کے ساتھ ہی قیمت ارسال فرماویں۔
(منتظم اشاعت وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

اذکروا موتاکم بالخیر

آغا سلطان احمد خان صاحب لدھیانوی مرحوم کا ذکر خیر

حکیم محمد عیسیٰ صاحب چغتائی دہلی دروازہ لاہور

آغا سلطان احمد خان صاحب لدھیانوی سابق خوشنویس حال لاہور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی خدام اور صحابہ میں سے تھے۔ پچھلے دنوں بمقام لاہور بیرون بھاٹی دروازہ محلہ پیر گیلانیاں ۱۶ جون بروز اتوار مسلسل تین ماہ مرض سرطان جگر میں مبتلا رہنے کے بعد بعمر ۸۷ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت آغا خان مرحوم و مغفور حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسےٰ مرحوم ہماری کی اہلیہ محترمہ رجوا بھی تک بفضلہ تعالےٰ زندہ موجود ہیں کے حقیقی بھائی تھے آپ کی پیدائش بمقام لدھیانہ ہوئی۔ آپ کے والد ماجد آغا عبد الوہاب خان صاحب مرحوم لدھیانوی لدھیانہ کے ایک معزز خاندان شہزادگان سادات سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے بیعت سے قبل خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا تھا۔ انہیں قادیان کا نقشہ اور مسجد اقصےٰ کا نظارہ دکھایا گیا تھا۔ آغا صاحب کے والد صاحب نے صبح اپنے گھر میں یہ خواب سنایا تو گھر کے تمام افراد اس خواب سے بہت متاثر ہوئے اسی کے تیسرے دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام اچانک لدھیانہ تشریف لے آئے تو آغا سلطان احمد خان صاحب نے اپنے والد بزرگوار اور دیگر بھائیوں کے ہمراہ حضرت مسیح موعود کی زیارت کی اور حضور کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ یہ زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شہرت کا ابتدائی زمانہ تھا آغا سلطان احمد خان صاحب اس وقت عالم شباب میں تھے۔ حضرت صاحب کی مجلسوں میں اکثر حاضر ہوتے تھے لدھیانہ میں جماعت احمدیہ کے امیر بھی تھے۔ دارالبیعت کے قریب مسجد احمدیہ کی تعمیر بھی کرائی۔ پورے خاندان میں جو خدا تعالےٰ کے فضل سے سینکڑوں افراد پر مشتمل ہے۔ آپ کا وجود امتیازی حیثیت رکھتا تھا اور سب خورد و کلاں میں ہر دلعزیز تھے اوائل عمر میں خوشنویسی کا کام کرتے تھے سلسلہ بیعت میں شامل ہونے کے بعد آپ نے عہد کیا کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا شروع شروع میں اخبار البدر۔ الفضل رسالہ جات و لٹریچر سلسلہ عالیہ احمدیہ بمقام قادیان عرصہ دراز تک قلیل تنخواہ پر لکھتے رہے آپ کے دل میں احمدیت کا ایک سچا جوش اور عشق موجزن تھا اپنی آخری عمر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کئی واقعات سنایا کرتے تھے اور حضور کا یہ شعر اکثر پڑھا کرتے تھے کہ

اے جنوں کچھ کام کر اب ہیچ ہیں عقلوں کے وار

لدھیانہ میں مصلح موعود کا جلسہ ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر تھی تو آغا جان مرحوم نے مہمانوں کی رہائش قیام و طعام میں نمایاں اور خاص حصہ لیا۔ آپ کی ساری عمر نیکی تقویٰ صبر و استقامت بردباری درویشانہ حالت اور سادگی میں بسر ہوئی۔ مزاج صوفیانہ تھا۔ خلوت کے بے حد دلدادہ تھے بہت کم گفتگو فرماتے۔

پاکستان بن جانے کے بعد جب آپ لدھیانہ سے ہجرت کرکے لاہور تشریف لائے تو آپ نے معہ اہل و عیال ایک لمبے عرصے تک مشکلات کا مقابلہ کیا اور ہمیشہ دعائیں کرتے رہتے تھے پانچ وقت کی نمازوں کے علاوہ تہجد کے بھی پابند تھے۔ اپنی ساری عمر غربت اور سادگی میں بسر کی۔ ایک لمبے عرصے تک مشکلات میں مبتلا رہے۔ اسی دوران میں آپ کی اہلیہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گئیں جس کا آپ کو بہت صدمہ ہوا۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی نہایت دیندار خوش مزاج اور مستورات کی محفل کی جان ہوا کرتی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں عرصہ دراز تک قادیان میں رہیں حضور اسے مائی پٹھانی شیرنی کے نام سے پکارا کرتے تھے۔ آغا جان مرحوم دل کے سخی اور رحیم تھے۔ ہر ایک سے ہمدردی خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ آغا جان مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام پر جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

ایک خدمت کا موقع

(از مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تعمیر دفتر وقف جدید کا کام خدا تعالےٰ کے فضل سے دوسری منزل میں داخل ہو چکا ہے اور اس کے لئے فوری طور پر روپے کی ضرورت ہے ورنہ خطرہ ہے اگر روپیہ کی کمی کی بنا پر خدانخواستہ کام بند کرنا پڑا تو موجودہ سامان عمارت کو نقصان پہنچے گا۔ دفتر کی ارسال کردہ انفرادی اپیلوں کے نتیجہ میں بہت سے مخلصین نے گرانقدر وعدے ارسال فرمائے تھے مگر ابھی معتدبہ تعداد ایسے دوستوں کی ہے جن کی طرف سے وعدوں کی شدت سے انتظار ہے اب چونکہ روپیہ کی فوری ضرورت ہے اس لئے دوست وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں یہ ہم سب کا بوجھ ہے اور ہم نے ہی اسے اٹھانا ہے اللہ تعالےٰ ہماری مدد فرمائے اور احباب کے دل اپنے فضل سے اس کار خیر کے لئے کھول دے آمین

(ناظم مال وقف جدید)

عزیز عبد السلام کی صحت یابی اور شکریہ احباب

(مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

گزشتہ دنوں برادرم مکرم نذیر احمد صاحب ڈار ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس آف ٹانگانیکا مشرقی افریقہ حال کراچی کے لڑکے کا دل کا اپریشن امریکہ کے ماہر ڈاکٹروں نے کراچی میں کیا تھا اور خاکسار نے اپریشن کی کامیابی اور عزیز موصوف کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا شائع کرائی تھی۔ اس کے بعد سے احباب عزیز موصوف کی صحت کے متعلق بکثرت دریافت کرتے رہے ہیں چنانچہ احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اپریشن کامیاب رہا اور اب عزیز بفضلہ تعالیٰ صحت یاب ہو گیا ہے اور خداوند کریم نے اس کو اپنے دست قدرت سے نئی زندگی عطا فرمائی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

برادرم مکرم نذیر احمد صاحب ڈار نے خط میں اپریشن کی جو تفصیل لکھی ہے وہ بہت حیران کن ہے ڈاکٹروں نے پہلے چھاتی کو کھولا پھر مریض کو بجلی کے مصنوعی دل پر ڈال دیا جب بجلی کے دل نے کام شروع کر دیا تو انسانی دل کی حرکت کو بند کرکے اسے چیر کر کھولا گیا اور ضروری مرمت کی گئی اس کے بعد جراحت شدہ دل کو سی کر اسے چلایا گیا اور آہستہ آہستہ بجلی کا دل بند کر دیا گیا۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے کیونکہ اس کے اذن کے بغیر کوئی شفایاب نہیں ہو سکتا علاج کے سب سامان اور اسباب اسی کے پیدا کردہ ہیں۔

میں ان سب بزرگوں اور احباب کا جنہوں نے عزیز موصوف کے آپریشن کی کامیابی اور صحت یابی کیلئے دعائیں کیں اور جن کی قبولیت کے نتیجے میں اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل سے عزیز کو شفا عطا فرمائی شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دین و دنیا میں اپنے فضلوں اور انعاموں سے نوازے۔ نیز درخواست ہے کہ احباب عزیز کو آئندہ بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے۔ اور اس کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(شیخ مبارک احمد)

چندہ اشاعت لٹریچر انصار اللہ

دس اگست تک ادائیگی کر دی جائے

مرکز کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ مجلس کا چندہ اشاعت لٹریچر پورے کا پورا ماہ جولائی کے آخر تک وصول کرکے مرکز میں بھجوا دیا جائے بعض مجالس کی درخواست ہے کہ ملازمین کو شروع ماہ میں تنخواہیں ملتی ہیں اس لئے مزید مہلت دی جائے چنانچہ اس کے پیش نظر اب یہ چندہ دس اگست تک سو فیصدی وصول کرکے مرکز میں بھجوا دیا جائے پوری کوشش سے وصول کیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا

مکرم محترم نوابزادہ چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت منٹگمری نے اطلاع بھجوائی ہے کہ برادرم مکرم چوہدری محمد نقی صاحب بار ایٹ لاء کو جو قریباً آٹھ ماہ ہوئے جیپ کے حادثہ میں شدید طور پر مجروح ہوئے تھے اور ابھی تک صاحب فراش ہیں علاج کی غرض سے ۱۴ اگست کو کراچی سے لنڈن لے جایا جا رہا ہے جملہ احباب جماعت کی خدمت میں اپنے اس مخلص دوست کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

صلاح الدین احمد

(مشیر قانون و ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے بھتیجے عزیزم حبیب اللہ خاں ابن چوہدری نجیب اللہ خان صاحب اسلام پور اسٹیٹ ضلع ٹھٹھہ کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ مخلصین جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار: مظفر حسین وکالت مال تحریک جدید ربوہ)

۲۔ میرے بھائی قلب کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ نیز میرے بچے ٹائیفائڈ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت و شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (حکیم محمد نذیر لنگر دیلوی)

۳۔ بعض افراد جماعت نے پنجابی فاضل کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار: عابد کوئٹہ)

۴۔ میری والدہ صاحبہ کی صحت کچھ دنوں سے خراب ہے۔ بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار: اے۔ اے خان گنج مغلپورہ لاہور)

۵۔ میرے ایک مخلص دوست ڈاکٹر نور محمد زنگول والا بعارضہ ذیابیطس سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (مستری وزیر محمد بھگوتی بلڈنگ کراچی)

امانت تحریک جدید میں ادائیگی اور وصولی کا انتظام

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہوں گے کہ امانت تحریک جدید میں ۱۳ جولائی ۶۳ء سے رقوم کی ادائیگی اور وصولی کا انتظام ہو گیا ہے۔ اسلئے احباب اس سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں۔ حضور اقدس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امانت تحریک جدید میں اپنی رقوم جمع کرانے کے لئے بہت زور دیا ہے امید ہے کہ جماعت کے دوست اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیکر حضور کی منشاء مبارک کو پورا کرنے والے ہوں گے اور ان کی دعاؤں کے بھی مستحق ہوں گے۔

افسر امانت تحریک جدید ربوہ

اعلان داخلہ

ایس سی۔ کالج کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

فون نمبر ۵۳۸۲

جبکہ حکومت پاکستان اردو زبان ہر محکمہ میں رائج کر رہی ہے۔ اردو شارٹ ہینڈ سیکھنا ناگزیر ہے۔ سی۔ آئی۔ ڈی۔ اسمبلی اور پریس رپورٹروں کی ہر ایسے محکموں میں مانگ شدت اختیار کر گئی ہے۔ اپنا مستقبل روشن بنائیے۔

کالج ہذا گورنمنٹ ملٹری گرلز سی۔ آئی۔ ڈی۔ رپورٹرز (اسمبلی رپورٹرز) کا فنشنگ ٹریننگ سنٹر ہے۔

کوثر اردو شارٹ ہینڈ کتاب

پاکستان میں پہلی منظور شدہ مستند اتالیقی کتاب قیمت -/۱۰ روپے

سیشن فیس -/۱۵۰ روپے۔ (ایک سو پچاس روپے)

نوٹ:۔ (واقف زندگی سے فیس نہیں لی جائیگی تصدیق ضروری ہے۔)

پرنسپل ایس۔ یو۔ شیخ کوثر پی۔ سی۔ ٹی۔ ایف۔ ایس۔ ڈی۔ ایس (لندن)

مصنف۔ کوثر اردو شارٹ ہینڈ

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ ضرورت ڈرافسمین

۴ اسامیاں۔ تنخواہ ۱۷۵۔ ۱۰۔ ۲۱۵۔ ۱۵۔ ۳۵۰

شرط۔ ڈپلومہ اوورسیر یا ڈرافٹسمین

درخواستیں: ۲۸/۶/۶۳ تک بنام سپرنٹنڈنٹ انجینئر۔ محکمہ نہر۔ بہاولپور۔ ریکین رپ۔ ڈ۔

۲۔ داخلہ کراچی پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ

سہ سالہ ڈپلومہ کورس: (۱) آٹو موبائیل (۲) سول (۳) الیکٹریکل (۴) مکینیکل (۵) پاور (۶) ریڈیو و الیکٹرانکس (۷) سپننگ (۸) ویونگ ہر ایک ٹکنالوجی میں۔ ٹیسٹ۔ ٹسٹ۔ انٹرویو

شرائط:۔ میٹرک۔ عمر ۲۱ کم از کم ۵ + مجوزہ فارم میں درخواستیں بنام پرنسپل ۲۳ ۔ اتک رپ۔ ۲۸/۶/۶۳

خدام الاحمدیہ کا سالانہ امتحان

خدام الاحمدیہ کے ہر سہ معیاروں کا امتحان ماہ ستمبر ۶۳ء کے وسط میں لیا جائیگا۔ جس میں ہر معیار میں اول۔ دوم اور سوم آنیوالے خدام کو سالانہ اجتماع اکتوبر ۶۳ء کے موقع پر انعامات دیئے جائیں گے۔ قبل ازیں شائع شدہ نصاب میں "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کتاب کا اضافہ ہر سہ معیار میں کیا گیا ہے۔ حلقہ شامل ہونیوالے خدام کے لئے یہ کتاب شعبہ تعلیم کی طرف سے مفت مہیا کی جائیگی۔

عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ ان امتحانات میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل کرنے کی ابھی سے کوشش شروع فرمادیں۔ بلکہ بہتر ہوگا کہ مجالس میں مجوزہ کتب کے درس کا اہتمام کر دیا جائے۔ نیز ہر معیار میں شامل ہونے والے خدام کی معین تعداد سے بھی آگاہ فرمائیں تا اس کے مطابق پرچے بھجوائے جاسکیں نصاب حسب ذیل ہے۔

معیار اول: شاہد۔ مولوی فاضل ایم اے۔ جامعہ احمدیہ کے درجہ ثالثہ تا خامسہ کے طلباء

پہلا پرچہ: قرآن کریم دوسرے دس پارے معہ ترجمہ و معمولی تفسیر از تفسیر صغیر

حدیث: شرح صحیح بخاری از سید ولی اللہ شاہ صاحب جزء سوم و چہارم } ۱۰۰ نمبر

دوسرا پرچہ: کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسلامی اصول کی فلاسفی۔ چشمۂ معرفت

سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ تعلق باللہ

اشعار۔ عربی قصیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یا عین فیض اللہ والعرفان کے ۲۰ شعر

فارسی کے ۲۰ "

آؤ عیسائیو ادھر آؤ پوری نظم

تیسرا پرچہ: عام دینی معلومات

دیباچہ تفسیر القرآن۔ سید الانبیاء

یکصد سوالات معہ جوابات جو مرکز کی طرف سے شائع کئے جا رہے ہیں } ۱۰۰

معیار دوم: گریجوایٹ جامعہ احمدیہ کے درجہ اولیٰ و ثانیہ کے طلباء

پہلا پرچہ: قرآن کریم۔ پارہ ۳ تا ۷ ترجمہ معہ معمولی تفسیر از تفسیر صغیر

حدیث۔ شرح صحیح بخاری از سید زین العابدین صاحب جزء سوم } ۱۰۰

دوسرا پرچہ: کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

الوصیت۔ لیکچر لاہور۔ برکات الدعا

سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

منہاج الطالبین۔ دعوۃ الامیر } ۱۰۰

تیسرا پرچہ: عام دینی معلومات

سلسلہ احمدیہ۔ سیرۃ خیر الرسل

یکصد سوالات معہ جوابات جو مرکز کی طرف سے شائع کئے جا رہے ہیں } ۱۰۰

معیار سوم: ایف اے۔ میٹرک اور اس سے کم تعلیم رکھنے والے

پہلا پرچہ: قرآن کریم۔ پہلے دو پارے معہ ترجمہ

حدیث: چالیس جواہر پارے } ۱۰۰

دوسرا پرچہ: کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ایک غلطی کا ازالہ۔ کشتی نوح۔ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

احمدیت کا پیغام۔ سیرت حضرت مسیح موعودؑ } ۱۰۰

تیسرا پرچہ: عام دینی معلومات

یکصد سوالات معہ جوابات جو مرکز کی طرف سے شائع کئے جا رہے ہیں } ۱۰۰

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے (۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۷۱۰۱:-

میں خلیل احمد ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب قوم ڈھلو پیشہ زراعت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸ ڈاکخانہ مڑھ بھنگواں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۴/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرا گزارہ صرف جائداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد حصہ وصیت جائداد داخل کر دوں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کر لوں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی تفصیل جائداد جو میرے بھائی کے ساتھ مشترکہ کھاتہ ہے اس سے میرا حصہ ۲ مربعہ سترہ ایکڑ قیمتی پچپن ہزار روپے میری ملکیتی ہے واقعہ چک ۲ تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ مکان پختہ پانچ کمرے مشترک ہیں رقبہ دس مرلہ میرا حصہ پانچ مرلہ واقعہ شہر شیخوپورہ قیمت اڑھائی ہزار روپیہ اراضی دو ایکڑ جس میں ہم چار بھائی اور چار ہمشیرگان اور ایک والدہ مالک ہیں۔ موقعہ موضع گلوٹیال خورد تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ہے قیمتی چار ہزار۔ مویشی پانچ بھینسے ایک بیل آٹھ بھینسیں۔ یہ دونوں بھائیوں کی مشترکہ ہیں فقط العبد خلیل احمد موصی) گواہ شد سید سعید احمد ولد سید لال شاہ ساکن وار برٹن ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد سید لال شاہ امیر جماعت احمدیہ آنبہ کرمپورہ مقام وار برٹن ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۱۷۱۰۳:-

میں عمر بی بی زوجہ چوہدری کرم الٰہی صاحب قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۱۸ء ساکن تلونڈی کھجور والی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ حال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۳/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں حق مہر ۵۰۰/- روپے جو میں نے وصول کر کے خرچ کر لیا ہوا ہے اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن میرا گزارہ اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد ۲۰/- روپے ہے جو بطور جیب خرچ میرے لڑکوں کی طرف سے مجھے ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ آمین۔ الامۃ عمر بی بی

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ ولد چوہدری کرم الٰہی پسر موصیہ نائب سیکرٹری اصلاح و ارشاد کراچی گواہ شد منیر احمد ولد چوہدری کرم الٰہی پسر موصیہ معرفت ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی ۳۔

مسل نمبر ۱۷۱۰۴:-

میں سید رحمت علی شاہ ولد سید کلے شاہ قوم سید جیلانی پیشہ دکانداری عمر ۷۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن چک ۴۹۷ ج ب گنڈاس والا ڈاکخانہ سٹیشن ابراہیم بھٹی تحصیل سمندری ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۳/۶۳ حسب ذیل وصیت کی ہے میری جائداد زرعی حسب ذیل ہے۔ (۱) قریباً ۴ ایکڑ اراضی الاٹ شدہ عارضی مستقل ہے جو واقعہ جھنگ خاص میں ہے جس کی اندازاً حیثیت ۱۶۰۰/- روپے ہوگی جس کی سالانہ آمد اس وقت ۷۵/- روپے ہے۔ (۲) ایک کیلہ دا ایکڑ اراضی الاٹ شدہ عارضی مستقل واقعہ چک نمبر ۴۹۷ ج ب گنڈاس والا ضلع لائل پور ہے جس کی اندازاً حیثیت ۱۰۰/- روپیہ ہوگی جس کی سالانہ آمد اس وقت ۵/- روپے سالانہ ہے۔ (۳) میرا کلیم تحصیل سمندری ضلع لائل پور میں ہے ۲۰۱۶/- روپیہ کا منظور شدہ ہے جس کی نقد ادائیگی مجھے ہونی چاہیئے (۴) میری چک نمبر ۴۹۷ ج ب گنڈاس والا تحصیل سمندری ضلع لائل پور میں معمولی ۵۰/- روپے کی کریانہ وغیرہ کی ایک دکان ہے جس کی ماہوار آمد قریباً ۱۰/- روپے ہوگی۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائداد و نیز تازیست اپنی ماہوار و سالانہ آمد زمیندارہ جو بھی ہوگی اس سے ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ جھنگ پاکستان ہوگی۔ خاکسار سید رحمت علی شاہ

گواہ شد شیخ عبدالرحمٰن کپور تھلوی۔ پریذیڈنٹ جماعت تاندلیانوالہ موصی ۱۲۳۳۸۔ گواہ شد عبدالرشید خان سیکرٹری مال راجپوت کمیشن شاپ تاندلیانوالہ۔

مسل نمبر ۱۷۱۰۵:-

میں نعمتی بیگم زوجہ چوہدری نور محمد صاحب راجپوری قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۳/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے جو خاوند نے ادا کر دیا ہے اس کے علاوہ میرے پاس کوئی زیور نہیں ہے میں حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اس وقت میرا کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اگر میری وفات پر میری کوئی جائداد ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ۔ نعمتی بیگم زوجہ نور محمد ارائیں تخت ہزارہ

گواہ شد۔ چوہدری محمد اشرف ولد چوہدری محمد انور صاحب مرحوم۔ شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔

گواہ شد شیخ محمد رفیق امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودہا۔

مسل نمبر ۱۷۱۰۶:-

میں بشریٰ بیگم زوجہ علی احمد قوم جٹ لسرا پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ڈاکخانہ مبارک پور ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے مہر ایک ہزار روپیہ جو میں خاوند سے بصورت زیور وصول کر چکی ہوں جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ (۱) سنگھار پٹی طلائی وزنی تقریباً ۳ تولہ مالیتی ۲۹۰/- روپے (۲) گلوبند طلائی وزنی تقریباً ۴ تولہ مالیتی ۵۲۰ روپے (۳) انگوٹھی طلائی دو عدد وزنی ۶ ماشہ مالیتی ۶۵/- روپے (۴) کانٹے طلائی ایک جوڑی وزنی ۲ تولہ مالیتی ۲۶۰/ روپے (۵) ہار طلائی وزنی تقریباً ۴ تولہ مالیتی ۵۲۰/- روپے کل میزان مالیت مبلغ ایک ہزار سات سو پچپن ۱۷۵۵/ روپے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد وصیت حصہ جائداد داخل کر دوں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اس جائداد کے علاوہ میری آمد کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہے اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کر دوں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط

الامۃ بشریٰ بیگم زوجہ علی احمد ۲۷/۴/۶۳

گواہ شد علی احمد خاوند موصیہ حسن پور ضلع ملتان حال اکونٹنٹ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

گواہ شد محمد نواز ولد چوہدری رسول بخش صاحب چک نمبر ۱۱۱/۶-R ضلع منٹگمری حال محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ

مسل نمبر ۱۷۱۰۷:-

میں مرزا ارشاد احمد ولد مرزا احمد الدین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن مکان نمبر ۱۶ بلاک ۴ خانیوال ضلع ملتان بقائمی ہوش بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۴/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت تک دو صد روپے ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہوگا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی العبد مرزا ارشاد احمد مکان E-۱۱۰ واپڈا کالونی پیراں غائب ملتان۔ گواہ شد ملک الطاف حسین ونیس موصی ۱۶۳۰۷ سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ پیراں غائب ضلع ملتان۔ گواہ شد مہر نصیر احمد موصی ۱۷۲۰۸ ریڈیو فورمین انڈس گیس کمپنی پیراں غائب ملتان۔

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی یکم اگست ۔ پاکستان مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کے سوال پر غور کر رہا ہے یہ بات قومی اسمبلی میں وزارت خارجہ کے پارلیمانی سیکرٹری جناب عبدالرب نے بتائی وقفہ سوالات کے دوران وزیر خارجہ کی طرف سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے عبدالرب نے کہا کہ سلامتی کونسل میں ۲۲ جون ۱۹۶۲ء کو اس پر آئرلینڈ کی قرارداد پر اس کی طرف سے حق تنسیخ کے استعمال کی بعد مسئلہ کشمیر جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے جناب عبدالرب نے مزید کہا کہ حکومت پاکستان تنازعہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت کے درمیان وزارتی مذاکرات کی ناکامی کے بعد تنازعہ کے منصفانہ اور باعزت تصفیہ کی تدابیر پر غور کر رہی ہے جن میں مسئلہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کی تدبیر بھی شامل ہے پارلیمانی سیکرٹری سے سوال کیا گیا تھا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کے سوال پر غور کر رہا ہے۔

• ماہرین طبقات الارض نے زلزلہ سے تباہ شدہ شہر میں دریا دار دار کے قریب ایک پہاڑی میں تقریباً دو سو گز طویل اور چار انچ عریض شگاف دیکھا ہے انھوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ شگاف خطرناک حد تک پھیل سکتا ہے اس لئے لوگوں کو اس علاقہ سے دور رہنا چاہیئے اب تک ملبہ سے ایک ہزار سے زیادہ لاشیں نکالی جا چکی ہیں اب لاشوں کی تلاش ترک کر کے ملبہ اٹھانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ اب ملبے کے ڈھیروں میں کسی شخص کے زندہ ملنے کا کوئی امکان نہیں برطانوی اخبارات نے بوگو سلادیہ کے عینی شاہدوں کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ پہلے زلزلے کے وقت سینکڑوں لوگ ریلوے سٹیشن پر موجود تھے اور جب زلزلہ سے سٹیشن کی عمارت منہدم ہوئی تو وہ سب کے سب دب گئے تھے

• راولپنڈی ۔ یکم اگست ۔ حزب اقتدار کے چیف وہپ اور چیف پارلیمانی سکرٹری جناب لال میاں نے اعلان کیا ہے کہ قومی اسمبلی کا اجلاس ۱۲ ر اگست تک جاری رہے گا جناب لال میاں نے کہا کہ چونکہ اسمبلی کے ضابطہ کار میں ترمیم اور انتخابی کمیشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کی جانے والی ہیں اس لئے اجلاس ۱۲ ر اگست تک جاری رہے گا لیکن اس کے بعد مزید توسیع نہیں کی جائے گی۔

• نیلا ۔ یکم اگست ۔ انڈونیشیا اور فلپائن کے سربراہوں نے تینوں ملکوں کے وزراء خارجہ کی ایک رپورٹ منظور کر لی جس میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے کہا گیا ہے کہ وہ ملائیشیا میں شمولیت کے سوال پر بورنیو میں استصواب رائے کرائیں تینوں ملکوں کے سربراہوں کے پہلے خفیہ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ صدر سوئیکارنو تنکو عبدالرحمٰن اور صدر میکا پیگل کے درمیان بات چیت بڑے دوستانہ ماحول میں ہوئی فلپائن کے وزیر خارجہ نے اجلاس کے بعد بتایا کہ بات چیت کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا واضح رہے تنکو عبدالرحمٰن اور صدر سوئیکارنو کے درمیان ملائیشیا کے قیام کے سوال پر جھڑپ ہو گئی تھی

• لندن یکم اگست ۔ تبت اور بھارتی سرحد کے قریب چین کے اڈوں پر ہوائی حملہ کرنے کے سوال پر بھارت کی کابینہ میں پھوٹ پڑ گئی ہے اور وزیر اعظم پنڈت نہرو اور وزارت خارجہ اس تجویز کے مخالف ہیں لیکن وزیر دفاع اور بعض دوسرے وزیر اس تجویز کے حامی ہیں ادھر کراچی میں سرکاری حلقوں نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو اور ہندوستانی اخبارات کی طرف سے بھارت پر چین کے حملے کے شور و غل پر تعجب کا اظہار کیا ہے سیاسی حلقوں نے کہا ہے کہ یہ بات بڑی حیرت انگیز ہے کہ ایک طرف امریکہ اور برطانیہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انھیں بھارتی سرحدوں پر چینی فوجوں کے اجتماع کی کوئی خبر نہیں لیکن دوسری طرف پنڈت نہرو اور بھارتی اخبارات مسلسل یہ شور و غل مچا رہے ہیں کہ چینی فوجیں بھارتی سرحدوں پر جمع ہو رہی ہیں۔ سیاسی حلقوں کے مطابق بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو ایسی بے پر کی اڑا کر اس علاقے کے امن کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور صورت حال کو پیچیدہ بنا رہے ہیں سیاسی حلقوں نے لندن کی اس خبر پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ بھارت تبت اور دوسرے مقامات پر چین کے اڈوں پر ہوائی حملہ کی تیاریاں کر رہا ہے سیاسی حلقوں نے کہا ہے کہ اگر بھارت نے چین کے اڈوں پر ہوائی حملہ کیا تو دونوں ملکوں کے درمیان باقاعدہ جنگ چھڑ جائے گی جو دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔

• راولپنڈی یکم اگست ۔ مغربی پاکستان کے محنت اور سماجی بھلائی کے وزیر سید احمد نواز گردیزی نے کہا کہ مزدوروں کے متعلق موجودہ قوانین میں ترمیم کر کے انھیں عالمی ادارہ محنت کی قراردادوں کے مطابق بنایا جائے گا انھوں نے کہا کہ اس سے مزدوروں کو خاص مراعات حاصل ہو جائیں گی

• لندن یکم اگست ۔ چین اور مغربی یورپی بلاک کے درمیان چند برسوں میں وسیع پیمانے پر تجارت کے امکانات روشن ہو رہے ہیں۔ اس سال اور آئندہ سال موسم خزاں اور بہار میں برطانیہ۔ ڈنمارک اور فرانس بہ صرف اپنی صنعتی نمائشوں کا انعقاد کر رہے ہیں۔ بلکہ برطانیہ چین کو بھاری صنعتیں قائم کرنے کے لئے مشینری بھی دے رہا ہے۔ مغربی تجارتی مبصرین کا کہنا ہے کہ چین نے سوچ سمجھ کر طویل المیعاد تجارتی پالیسی مرتب کی ہے۔

ان اطلاعات کے مطابق روس اور چین کے درمیان حال ہی میں نظریاتی اختلافات کے موقع پر جو مذاکرات ہوئے تھے ان میں اس مسئلہ پر بھی بحث ہوئی تھی کہ گزشتہ تین سال کے دوران میں دونوں ملکوں کے درمیان تجارت میں جو کمی ہوئی ہے۔ اس کا اصل ذمہ دار کون ہے؟ فریقین نے ایک دوسرے پر الزامات عائد کئے تھے۔

• لاہور یکم اگست ۔ چوہدری نذیر احمد خاں نے ایک بیان میں کہا کہ میں نے حال ہی میں بیرونی ملکوں کا دورہ کر کے یہ معلوم کیا ہے کہ عیسائیت پہلے سے بہت زیادہ طاقتور ہے اور اسلام پر بھرپور حملہ کرنے کو تیار ہے

• راولپنڈی یکم اگست ۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے یہ اطلاع دی ہے کہ پاکستان نے آزاد کشمیر کو مہیا کرنے کی غرض سے جیٹ طیارے حاصل کر لئے ہیں۔ اور ان میں زیادہ تر اٹلی کے طیارے میں گے۔ بھارتی نیوز ایجنسی نے بتایا ہے کہ آزاد کشمیر میں ایسی فوجی بٹالین پہلے ہی امریکی اسلحہ سے پوری طرح لیس موجود ہیں اور ان کی قیادت پاکستان کے فوجی افسروں کے ہاتھ میں ہے۔ پاکستان کے سرکاری حلقوں نے اس خبر کو "سفید جھوٹ" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت صرف مغربی طاقتوں کو متاثر کر کے زیادہ سے زیادہ اسلحہ حاصل کرنے کی غرض سے ایسا پراپیگنڈا کر رہا ہے۔

• لاہور یکم اگست ۔ معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ واپڈا اٹلی سے ایک کروڑ نوے لاکھ ڈالر کا قرضہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے تاکہ موجودہ پنجسالہ ترقیاتی منصوبے کی مدت میں بعض دیہی علاقوں تک بجلی پہنچانے کے پروگرام کی تکمیل کر سکے۔ پروگرام کے مطابق واپڈا کو موجودہ پنجسالہ منصوبے کی مدت میں صوبے کے پانچ سو دیہات تک بجلی پہنچانی ہے پروگرام منصوبے کے پہلے تین برسوں میں مکمل نہیں ہو سکا اس کی وجہ یہ ہے کہ واپڈا کے پاس زرمبادلہ نہیں تھا۔ امریکہ نے بھی اس مقصد کے لئے قرض دینے سے معذرت کر دی تھی۔

• لاہور یکم اگست ۔ ثانوی تعلیمی بورڈ کے اعلان کے مطابق ایف اے/ایف ایس سی سپلیمنٹری امتحان دوسری ونگ سکیم ا بجو ۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو ہونا تھا۔ اب ۲۲ ر اکتوبر کو منعقد ہوگا یہ تبدیلی اس لئے کی گئی ہے کہ اضافی سالانہ انٹرمیڈیٹ امتحان منعقدہ جون ۶۲ء میں ناکام ہونے والے امیدواروں کو تیاری کا مزید وقت مل سکے داخلہ فارم وصول کرنے کی تاریخیں حسب ذیل رہیں گی لیٹ فیس کے بغیر ۱۷ ر ستمبر ۱۹۶۲ء ۵ روپے کی لیٹ فیس کے ہمراہ ۲۳ ر ستمبر ۱۹۶۲ء دگنی فیس داخلہ کے ہمراہ ۱۷ ر اکتوبر ۱۹۶۲ء۔

• ہانگ کانگ یکم اگست ۔ عوامی جمہوریہ چین نے ایٹمی تجربات پر "مکمل اور حتمی" پابندی کے معاہدہ پر زور دیتے ہوئے تجویز پیش کی ہے کہ اس معاہدہ کی تیاری اور اس پر جزوی پابندی کے معاہدہ کو عظیم دھوکا قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ دنیا کے لوگوں کو بے وقوف بنانے کی کوشش اور امن پسند عوام کی خواہشات کے خلاف ہے۔

نیو چائنا ایجنسی نے آج عوامی چین کی حکومت کا ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں امریکہ برطانیہ اور روس کے درمیان مذکورہ معاہدہ کو ایٹمی اجارہ داری مضبوط کرنے کی کوشش" قرار دیا گیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق چینی حکومت نے ایٹمی ہتھیاروں پر مکمل حتمی اور جامع پابندی عائد کرنے پر زور دیا۔

• کراچی یکم اگست وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان اور پاکستان میں روس کے تجارتی نمائندہ مسٹر کوزمین کی ایک ملاقات میں پاکستان اور روس کے درمیان تجارت کی رفتار ترقی پر بات چیت ہوئی۔

• نئی دہلی یکم اگست ۔ آسام کے وزیر اعلیٰ مسٹر بی پی چالیہ نے جو آجکل یہاں آئے ہوئے ہیں کہا ہے کہ آسام کے ضلع کچھار سے ملحق ٹلی ٹیلا علاقہ کے تنازعہ پر ابتدائی مذاکرات کے لئے بھارت اور پاکستان کے بریگیڈ کمانڈروں کی ایک کانفرنس مشرقی پاکستان کی سرحد پر منعقد ہوگی۔ مسٹر چالیہ نے کہا کہ اس علاقہ میں پانچ دیہات ہیں اور یہ تقریباً دو مربع میل رقبہ پر مشتمل ہے۔

• نئی دہلی یکم اگست ۔ بھارتی کابینہ کا خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں چینی فوجوں کے مبینہ اجتماع کی روشنی میں بھارت کی جنگی تیاریوں پر غور کیا گیا۔ پنڈت نہرو نے وزیروں کو بتایا کہ چینی حملے کے خطرے کے پیش نظر کیا قدم اٹھایا جا رہا ہے۔

آج پھر بجلی کی رو بند ہے

ربوہ یکم اگست ۔ آج صبح ساڑھے سات بجے بجلی کی رو پھر بند ہو گئی۔ اور اس وقت تک جبکہ سوا نو بجے ہیں بند ہے۔ جس کی وجہ سے الفضل کی طباعت میں سخت دقت پیش آ رہی ہے۔

درخواست دعا

۱۔ مکرم مولوی تاج الدین صاحب کاپی ہولڈر "الفضل" گزشتہ دو ہفتوں سے بعارضہ درد گردہ و بخار بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انھیں کامل صحت عطا فرمائے

۲۔ ریاض احمد ابن ڈاکٹر محمد صاحب سیالکوٹی محلہ دارالیمن ربوہ سخت بیمار رہے بغرض علاج گنگارام ہسپتال میں داخل ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے التجا ہے کہ درد دل سے بچے کی کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔

طالب دعا رحمونی علی محمد ربوہ
یکم اگست ۱۹۶۲ء

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵